بسم اللہ الرحمن الرحیم
نحمدہ ونصلی علی رسولہ الکریم
وعلی عبدہ المسیح الموعود
ان الفضل ما تنزل من السماء بعینہ کما ان الماء ینزل من السماء بعینہ ولکن یختلف باختلاف استعداد الارض
رجسٹرڈ نمبر ۴۷۵
روزنامہ
الفضل
قادیان
یوم دوشنبہ
قیمت سالانہ اٹھارہ روپے
ماہوار ڈیڑھ روپیہ

603

مدینۃ المسیح

قادیان ۸ر ماہ احسان۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۹ بجے شب کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے الحمد للہ آج بعد نماز مغرب تا عشاء حضور مجلس میں رونق افروز ہو کر حقائق و معارف بیان فرماتے رہے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے فالحمد للہ

حضرت مرزا شریف احمد صاحب کی طبیعت ناساز ہے۔ احباب دعائے صحت فرمائیں ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جلد ۳۵ | ۹ر ماہ احسان ھ ۱۳۲۶ | ۱۸ر رجب ۱۳۶۶ھ | ۹ر جون سنہ ۱۹۴۷ء | نمبر ۱۳۶

خالصہ جی کو ایک مشورہ

کل تک تو یہی سنتے آئے تھے کہ گاندھی جی تقسیم ہند کے سخت مخالف ہیں۔ اور وہ اسکو روکنے کے لئے سخت لڑائی کرینگے۔ آپ نے ہندوستان کے مشہور معروف بہاری تشدد پسند شرانگیز مسٹر جے پرکاش نرائن سے متحد ہو کر اس جنگ کو جاری رکھنے کا بڑے زور شور سے اعلان کیا تھا۔ لیکن اب خبر ہے کہ گاندھی جی نے بھی تقسیم پر خوشنودی کا اظہار کر دیا ہے۔

گاندھی جی کی خوشنودی کی کوئی بھی وجہ ہو۔ اس میں شک نہیں ہے۔ کہ صوبائی تقسیم سے بنگال اور پنجاب کو سخت نقصان پہنچا ہے۔ خاصکر پنجاب کی تقسیم سے مسلمانوں اور سکھوں دونوں کو نقصان ہوا ہے۔ اور اگر فائدہ ہوا ہے تو ہندوؤں ہی کو ہوا ہے۔ گاندھی جی کا تقسیم پر راضی ہو جانا یہی ظاہر کرتا ہے کہ صوبائی تقسیم گاندھی جی کی خواہش تھی ہے۔ اگر یہ تقسیم در تقسیم نہ ہوتی۔ تو ہمیں یقین ہے کہ ان کو اکھنڈ ہندوستان کے لئے شائد مزید برت رکھنا پڑتا جس کا باوجود مطالبہ کے انہوں نے انکار کر دیا ہے ؛

گو خالصہ جی نے افراتفری میں اس طرف پہلے غور نہیں کیا۔ لیکن ہو نہیں سکتا کہ اب بھی جبکہ وہ دو برابر کے ٹکڑوں میں تقسیم ہو گئے ہیں۔ انہوں نے کانگرس کی اس چال کو نہ سمجھا ہو۔ مشرقی پنجاب میں جس کو کانگرس نے سکھوں کی مدد سے پاکستان سے علیحدہ کرایا ہے۔ سکھوں کا تناسب اٹھاون فی صدی سے زیادہ نہیں ہے۔ اگر ان کو بیس فیصدی نیابت یہاں رعایتی طور پر مل جائے۔ جس کی ہمیں امید نہیں تو ظاہر ہے کہ یہاں بھی وہ تیسرے درجہ پر ہی رہیں گے اور یہ رعائت اگر ان کو مل بھی گئی۔ تو یہ صرف سکھوں کی نصف آبادی کو حاصل ہوگی۔ موجودہ صورت حالات میں پاکستانی سکھوں کو جہاں وہ صرف دس فیصدی ہونگے۔ کسی قسم کی رعائت کی امید نہیں رکھنی چاہیئے۔ گویا یہاں سکھوں کی نصف تعداد ایسی اقلیت بن کر رہ جائے گی۔ کہ جس کو کوئی وقار حاصل نہیں ہوگا۔

سوال یہ ہے کہ کیا پنجاب کی تقسیم کو قائم رکھتے ہوئے بھی سکھ اس تفریق و تشتت کی تباہی سے اپنے آپ کو بچا سکتے ہیں۔ ہمارا جواب ہے کہ ہاں بچا سکتے ہیں۔ ہم یہ مشورہ نیک نیتی سے دے رہے ہیں۔ اور امید رکھتے ہیں کہ اسکو نیک نیتی پر ہی محمول کیا جائے گا۔ اور وہ یہ ہے کہ تقسیم پنجاب کا اصول تو قائم رہنے دیا جائے مگر دونوں ٹکڑوں کے حدود بدل دیئے جائیں۔ ظاہر ہے کہ جن ضلعوں اور علاقوں میں مسلمانوں کو غیر مسلموں پر بین اکثریت حاصل ہے۔ وہ تو اکثریت کے مسلمہ اصول کے مطابق بالضرور پاکستان ہی میں شامل ہونگے۔ کیونکہ مسلمان ان کو چھوڑنے پر کبھی رضامند نہیں ہو سکتے خواہ ان علاقوں میں ان کی اکثریت کتنی ہی معمولی کیوں نہ ہو۔ اور رہے بھی انصاف کی بات کہ جب غیر مسلموں نے اکثریت کے اصول پر پنجاب کی تقسیم منوائی ہے۔ تو اب اس اصول کی پابندی ان کے لئے لازمی ہے۔ ہاں اگر سکھ چاہیں تو وہ مشرقی پنجاب کی بجائے مغربی پنجاب میں شامل ہو کر اپنی قوم کو دو مساوی حصوں میں تقسیم ہونے سے بچا سکتے ہیں۔ سکھوں کی آبادی مشرقی پنجاب میں بھی زیادہ تر جالندھر ڈویژن میں ہے۔ اگر سکھ کوشش کر کے اس ڈویژن کو پاکستان میں شامل کرا لیں۔ تو ان کا یہ تشتت ایک حد تک ختم ہو سکتا ہے۔ لیکن ہمیں امید نہیں کہ مسلمان اس پر رضامند ہونگے۔ کیونکہ ان کو اس میں کوئی فائدہ نہیں۔ سکھوں نے خواہ مخواہ ہندوؤں کے ساتھ مل کر مسلمانوں سے اپنے تعلقات تلخ کر لئے ہیں۔ اور ان کو نقصان پہنچانے کے لئے کوئی دقیقہ فروگذاشت نہیں کیا جب تک سکھ مسلمانوں کو آئندہ کے لئے اس یقین نہ دلائیں۔ کہ وہ کانگرسی ہندوؤں کا آلہ کار نہیں بنیں گے مسلمان کیوں ایسے علاقے کو پاکستان میں شامل کرنے کے لئے تیار ہونگے جس سے سکھوں کی فیصدی تعداد بڑھ جاتی ہو۔ اور ان کا وقار قائم ہو جاتا ہو۔ مگر ہماری رائے میں سکھوں کو کوشش ضرور کرنی چاہیئے

وقف جائداد کے وعدوں کی میعاد ۳۰ جون تک بڑھا دی گئی ہے

احباب کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے کہ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے حفاظت مرکز کے چندوں (وقف جائداد و وقف آمد) کے وعدے کرنے اور فہرستیں ارسال کرنے کی میعاد ۳۰ جون ۱۹۴۷ء تک بڑھا دی ہے۔ جن جماعتوں نے ابھی تک مکمل فہرستیں نہیں بھیجیں۔ وہ فوری طور پر اس طرف توجہ کریں۔ اور جلد سے جلد فہرستیں ارسال کرنے کی کوشش کریں ؛

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر

بھائی عبدالرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سیدنا حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی مجلس علم و عرفان

مقصد عالی اور قوت ارادی!

قادیان ماہ ہجرت حضرت امیر المومنین ایداللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز نے آج بعد نماز مغرب تا عشاء مجلس میں رونق افروز ہو کر جو ملفوظات بیان فرمائے انکا لمحض اپنے الفاظ میں بیان کیا جاتا ہے

فرمایا:- میں نے کل بتایا تھا۔ کامیابی کے لئے سب سے پہلی چیز مقصد عالی کا ہر وقت پیش نظر رہنا اور اس سے گہرا تعلق رکھنا ہے۔ آج اس کا دوسرا حصہ بتانا چاہتا ہوں کہ وہ مقصد اگر انسان کا اپنا قائم کردہ نہ ہو۔ بلکہ خدا تعالےٰ کا مقرر کردہ ہو۔ تو کامیابی یقینی ہوتی ہے۔ اپنے مقرر کردہ مقصد میں تو قدم قدم پر غلطی اور ہر منزل پر ٹھوکر لگ سکتی ہے۔ لیکن وہ مقصد جو خدا تعالےٰ کی طرف سے ہو اس میں غلطی کا امکان نہیں۔ بارہا دیکھا گیا۔ کہ انسان ایک مقصد اپنے سامنے رکھ کر کام شروع کر دیتا ہے۔ لیکن کچھ عرصہ کے بعد خود ہی اسے غلط سمجھ کر ترک کر دیتا ہے مگر اللہ تعالیٰ کا مقرر کردہ مقصد غلطی سے مبرا ہوتا ہے۔ ہاں کوئی شخص یہ تو کہہ سکتا ہے کہ میں اللہ تعالےٰ کے وجود کو نہیں مانتا لیکن وہ اللہ تعالےٰ کے وجود کو مان کر اور اسے علیم و خبیر سمجھ کر پھر یہ نہیں کہہ سکتا کہ جو مقصد اس نے میرے لئے مقرر کیا ہے۔ اس میں غلطی ہو سکتی ہے۔

اللہ تعالےٰ کے قائم کردہ مقصد اور انسان کے اپنے قائم کردہ مقصد میں بہت زیادہ فرق ہوتا ہے۔ چنانچہ ہم دیکھتے ہیں۔ تھیوسافیکل سوسائٹی کی ایک مشہور خاتون اینی بیسنٹ نے دولڑکے دیکھے۔ اور ان کے متعلق یہ قیاس کیا کہ ان میں سے ایک غیر معمولی روحانی طاقتوں کا مالک ہوگا۔ اور اللہ تعالےٰ کے نام کو دنیا میں قائم کرنے والا ہوگا چنانچہ اینی بیسنٹ نے ان لڑکوں اپنی کفالت میں لے کر نہایت اہتمام سے ان کی تربیت شروع کی۔ حتیٰ کہ کسی شخص کو ان سے ملنے کی بھی اجازت نہ ہوتی۔ تاکہ کسی کے خیالات کا ان پر اثر نہ ہو۔ جب وہ وقت آیا۔ جو اینی بسینٹ نے اس کے دعوے کے لئے مقرر کیا تھا۔ تو ان میں سے چھوٹے لڑکے نے جس کے متعلق خیال اغلب تھا کہ یہی وہ موعود ہے۔ اپنے دعوے کا اعلان کرتے ہوئے کہا کہ اے لوگو تم جس خدا کی پرستش کرتے ہو یہ سب وہم اور جھوٹ ہے۔ خدا وغیرہ کا تصور سب غلط ہے۔ اسے چھوڑ دو۔ یہ ہے ایک خاتون کی دنیاوی کوششوں کا نتیجہ جس نے اپنا قائم کردہ مقصد تصور درست ثابت کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کی۔ مگر نتیجہ منفی رہا لیکن اس کے برعکس ہم دیکھتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ تعالیٰ سے علم پا کر ایک شخص کے متعلق پیشگوئی کی کہ یہ وہی کام کرے گا۔ جو میں نے کیا ہے اور یہ اسی مقصد کی تکمیل کرے گا۔ جو میں لے کر آیا ہوں اس کے بعد اس پیشگوئی کو ہم اس قدر عظیم الشان اور غیر معمولی حالات میں پورا ہوتے دیکھتے ہیں کہ عقل دنگ رہ جاتی ہے۔

پیشگوئی نہایت ہی مخالف حالات میں پوری ہوئی حالانکہ ظاہری طور پر اس کے پورے ہونے کا کوئی بھی ذریعہ اور علامت نہ تھی۔ مخالف حالات کے ضمن میں حضور نے اپنے خاندان کی تاریخ کا ذکر کرتے ہوئے بیان فرمایا کہ ان میں سے ایک واقعہ بھی ہنسی نہ تھا جو اس پیشگوئی کی تائید کرتا ہو اور جس سے استدلال کر کے یہ کہا جا سکتا ہو کہ اگے چلکر اس خاندان کا ایک فرد کسی وقت پھر اس کام کے لئے کھڑا ہوگا جو رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے آخیر وقت تک بھی کوئی علامات نہ تھی لیکن جب وقت آیا تو پیشگوئی نہایت آب و تاب سے ظہور پذیر ہوئی۔

سلسلہ کلام جاری رکھتے ہوئے حضور نے فرمایا۔ جہاں یہ امر صحیح ہے کہ خدا کا مقرر کردہ مقصد ہرگز ہنسی بدلتا وہاں یہ بھی صحیح ہے کہ اس مقصد سے تعلق رکھنے والے سارے انسان ایک جیسے نہیں ہوتے کوئی تو محض اسے ذہنی اور عقلی طور پر تسلیم کرتے ہیں مگر بعض اپنی عقل و فکر کے ساتھ دلی جذبات کو بھی شامل کر لیتے ہیں۔ اور یہی کامیابی کی علامت ہے کہ جب ذہنی خیالات و افکار کے ساتھ دلی قوت یعنی دل و جان بھی شامل ہو جائے۔ تو طبیعت میں یکسوئی پیدا ہو جاتی ہے اور عظیم الشان نتائج نکل سکتے ہیں۔ قوت ارادی سے بہت سے کام کئے جا سکتے ہیں اور اگر اسے نیکی کے کام میں لگایا جائے۔ یعنی افکار و خیالات کے ساتھ دلی جذبات کو بھی شامل کیا جائے تو وہ بات اثر کر کے رہتی ہے اور خدا رسیدہ لوگوں کی کامیابی کی یہی وجہ ہوتی ہے کہ ان کی باتیں صرف باتوں تک محدود نہیں ہوتیں بلکہ ان کے ساتھ دلی سوز و گداز بھی شامل ہوتا۔ آپ لوگ بھی اگر کامیابی چاہتے ہیں۔ تو اپنے مقصد عالی کے ساتھ دلی جذبات کو بھی شامل کریں۔

میر احمد دنیس

جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خانصاحب کا تازہ پتہ

نئی دہلی سے جناب چوہدری صاحب تحریر فرماتے ہیں۔ کہ میرا پتہ آئندہ "حمید منزل۔ احمد آباد۔ بھوپال ہوگا دہلی کے پتہ پر اب ڈاک مجھے نہ مل سکے گی"

خاکسار:۔ ظفر اللہ خان

قائدین مجالس خدام الاحمدیہ

مکرم بابو محمد ابراہیم صاحب عابد کارکن دفتر مرکزیہ خدام الاحمدیہ کو ضلع گجرات میں دورہ کے لئے مرکز کی طرف سے بھجوایا گیا ہے۔ عابد صاحب نئی مجالس کا قیام اور خوابیدہ مجالس کو بیدار کرنے کا کام کریں گے۔ اسی طرح مجالس کے حسابات کی پڑتال اور وصولی چندہ و عطایا بدائے مجلس مرکزیہ کا کام بھی کریں گے۔

جملہ مجالس خدام الاحمدیہ کے قائدین ان سے پورا پورا تعاون فرمائیں جماعتوں کے پریذیڈنٹ صاحبان بھی اس بارہ میں مدد فرمائیں۔

(معتمد خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

کٹک کے امیر جماعت

اخبار الفضل مورخہ ۹ رجون ۱۹۴۷ء صفحہ پر زیر عنوان تقرر امرا جو اعلان شائع ہوا ہے۔ اس میں کٹک کا امیر مولوی عبد القادر صاحب ایم اے دکھایا گیا ہے۔ یہ غلط ہے۔ اصل نام مولوی عبد الستار صاحب ایم اے ہے۔ احباب تصحیح فرمالیں۔

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینجر کو مخاطب کریں۔ نہ کہ ایڈیٹر کو۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سکھ بھائیوں کی سیوا میں نویدن

مکرم مہاشہ محمد عمر صاحب مولوی فاضل

کانگرس نے مسئلہ ہندوستان کے متعلق جس سکیم پر رضامندی کا اظہار کیا تھا۔ اس کا اعلان ہو چکا ہے۔ اس سکیم نے سکھوں کی طاقت اور ایکتا کو جس طرح ٹکڑے کر دیا ہے۔ اس کا احساس سکھ دوستوں کو جلدی یا بدیر ہو جائے گا۔ سکھوں کو پہلے کانگرس کے جال میں پھنسا کر اور اپنے پیچھے لگا کر فیصلہ کے وقت ان کو بالکل نظر انداز کر کے ہندو مفاد کو زیادہ سے زیادہ وسیع کرنے میں کانگرس کامیاب ہو گئی ہے اور سکھوں کو جس پوزیشن میں ڈال دیا ہے اس کے دیکھتے ہوئے بے ساختہ کہنا پڑتا ہے کہ۔

"کر کی چالوں میں بازی لے گیا سرمایہ دار
انتہائے سادگی سے کھا گیا مزدور مات"

کانگرس کی پُر فریب سیاست اور ہندو سرمایہ داری کے جادو نے سادہ لوح سکھ بھائیوں کی آنکھوں پر ایسی پٹی باندھ دی ہے کہ ان کے لیڈر بار بار کے آزمودہ حقائق اور عمر بھر کے تجربات کو وقت آنے پر بھول گئے ہیں حیرت ہے کہ سکھ لیڈر ہندوؤں کی سکھ دشمنی سے بخوبی واقف ہوتے ہوئے بھی ان کی چال بازیوں کا شکار ہونے سے نہ بچ سکے۔ یہ امر واقعہ ہے کہ ہندو لیڈر ہر موقعہ پر سکھوں کے حقوق کی مخالفت میں ایڑی چوٹی کا زور لگاتے اور ان کے خلاف زہر اگلتے رہے ہیں۔ جب کبھی بھی سکھوں نے اپنے کسی حق کا مطالبہ کیا۔ ہندوؤں نے پورے زور کے ساتھ اس کی مخالفت کی اور کوشش کی کہ سکھ اپنے اس جائز حقوق کے پانے میں کامیاب نہ ہو سکے۔ چنانچہ خود سکھ لیڈر ماسٹر تارا سنگھ نے بھی اپنے ایک بیان میں اس کو تسلیم کیا ہے جیسا کہ آپ کہتے ہیں کہ ہندوؤں نے اب سکھوں کو تباہ کرنے کا فیصلہ کر رکھا ہے۔ اور انہوں نے انڈین نیشنل کانگرس کا روپ دھارن کیا ہے۔ کانگرس ایک متعصب جماعت بن کر رہ گئی ہے۔ اور اس نے اپنی پالیسی بدل لی ہے پہلے وہ انگریز امپریلزم کے خلاف لڑتی تھی۔ اب وہ سکھوں اور مسلمانوں کو تباہ کرنے پر تلی ہوئی ہے۔ میں سکھوں کی طرف سے اعلان کرتا ہوں کہ جب تک کانگرس ہندوستان کے سکھوں اور مسلمانوں کو مٹانے کا خیال نہیں چھوڑتی ہمارا ان سے اتحاد نہیں ہو سکتا۔"

(منقول از دیپ بھات جالندھر ۲۹ جنوری ۱۹۴۲ء)

اسی طرح ایک اور سکھ لیڈر سردار منگل سنگھ ایم۔ ایل۔ اے نے جب کانگرس سے باہر نکالا گیا۔ تو اس کا ذکر کرتے ہوئے سکھ اخبار "اجیت" لکھتا ہے کہ "ہم نے محسوس کیا ہے کہ کانگرس میں سکھوں کے لئے کوئی جگہ نہیں ہے۔ سردار منگل سنگھ سے بے انصافی نے سکھوں کو مایوس کر دیا ہے۔ اس لئے انہوں نے اپنے استعفے کانگرس کو بھیج دیئے ہیں۔ سکھوں کو لمبا تجربہ ہے کہ جب بھی کوئی کام پنتھ کی طرف سے ایسا پیش کیا گیا جس میں سکھوں کو سیاسی یا مذہبی فائدہ پہنچنے کا امکان ہو۔ تو ہندوؤں اور کانگرس نے مشترکہ طور پر ہماری سب سے زیادہ مخالفت کی۔ تجربہ بتاتا ہے کہ یہ برداشت نہیں کرتے کہ خالصہ پنتھ مستقل نہ تباہ ہو اپنے دھارمک جیون کو وقت کے

(منقول از اجیت ۲۰ اکتوبر ۱۹۴۲ء)

یہ اقتباسات اس لئے لکھے گئے ہیں۔ تاکہ سکھ بھائیوں کو بتایا جائے کہ ہندو کانگرس نہیں چاہتی کہ سکھ اور مسلمان اپنی ہستی کو زندہ رکھیں اس لئے جب بھی کوئی ایسی تحریک اٹھتی ہے۔ جس سے انتصادی یا قومی طور پر ان دونوں قوموں کو کسی نہ کسی رنگ میں فائدہ پہنچنے کا امکان ہو۔ تو یہ اس کی مخالفت شروع کر دیتے ہیں۔ چنانچہ سرحد میں جب مسلم لیگ وزارت کی طرف سے گورنر دوارہ ایکٹ کو منظور کرنے کا ریزولیوشن پیش کیا گیا۔ تو تمام ہندوؤں نے اس کی زبردست مخالفت کی۔ اور گورنر کو تار دیئے کہ اس کی منظوری نہ دی جائے۔ چنانچہ پنجاب کے ہندو پریس نے سوامی گنیش دت جی نے گورنر سرحد کو تار دیتے ہوئے لکھا۔ کہ آپ اس بل کی منظوری نہ دیں۔ کیونکہ اس بل کی منظوری دینا سناتن دھرمی ہندوؤں کو نقصان پہنچانا ہے۔"

اسی مشہور ہندو اخبار دیپ بھات اسی ایکٹ کی مخالفت کرتا ہوا لکھتا ہے۔ کہ مسٹر اجیت سنگھ نے جو گورنر دوارہ ایکٹ سرحد اسمبلی میں پیش کیا تھا۔ وہ مسلم لیگیوں کی مدد سے پاس ہو گیا۔ اس بل کے پاس ہونے سے یہ ثابت ہوتا ہے کہ لیگ اور سکھ نے مل کر ہندوؤں کے پوتر استھانوں کو ہڑپ کرنے کا منصوبہ رچا ہے۔ ہندو یہ برداشت نہیں کرتا کہ سکھ گورنر دوارہ ایکٹ کے بہانہ سے ہندو مندروں پر قبضہ کرے۔"

(دیپ بھات ۲ مئی ۱۹۴۶ء)

ہندوؤں نے پھر گورنر دوارہ ایکٹ کے خلاف زبردست ایجی ٹیشن کیا۔ لیکن اس میں ان کو سخت ناکامی ہوئی۔ کیونکہ مسلمان اور سکھ دونوں اس معاملہ میں متحد تھے۔

سکھ دھرم کا پرچار

سکھوں نے اپنے دھرم کے پرچار کے لئے کچھ مبلغ پنجاب سے باہر تبلیغ کے لئے بھیجے۔ ہندوؤں کو یہ برا معلوم ہوا۔ چنانچہ انہوں نے اس کے خلاف اخبارات میں مضامین بھی لکھے۔ جس میں حکومت کو زبردست انتباہ دیا گیا تھا۔ کہ اگر انہوں نے سکھوں کو اپنے دھرم کے پرچار سے نہ روکا۔ تو اس کی ذمہ داری حکومت پر ہو گی چنانچہ کانپور کے ہندی اخبار نے لکھا تھا کہ

"ہمیں معلوم کر کے دکھ ہوا کہ پنجاب کے سکھوں کا ایک وفد یو۔ پی میں سکھ دھرم کے پرچار کے لئے آیا ہے۔ تاکہ یہاں کے ہندوؤں کو اپنے دھرم سے تبدیل کر سکیں۔ میں ہندو جنتا (عوام) سے پرارتھنا کرتا ہوں کہ وہ بیدار ہو جائیں اور کوشش کریں کہ کوئی ہندو اپنے دھرم سے تبدیل نہ ہو سکے۔ میں حکومت کو بھی توجہ اس طرف دلانا چاہتا ہوں کہ جبکہ سکھ سدھانتوں (عقائد) کے لحاظ سے ہندوؤں سے علیحدہ ہیں۔ تو پھر ان کو کیوں اجازت دی گئی ہے کہ وہ ہندوؤں کی اکثریت والے پرانت میں آکر ہندو دھرم کا پرچار کریں۔"

(دیپ تاپ ہندی ۱۲ ستمبر ۱۹۴۶ء)

(جاری)

احباب کرام ہماری مدد کریں

(۱) خط و کتابت و ترسیل زر کرتے ہوئے خریداری نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ اس سے آپ کے ارشاد کی تعمیل بلا تعویق ہو گی (۲) سکہ رائج مال چندہ اخبار الفضل کی چور قوم حساب کے ذریعہ ارسال فرمائیں۔ ان کی تفصیل کوپن پر تحریر کرتے ہوئے خریداروں کے اسمائے گرامی پتے و خریداری نمبر احتیاط سے تحریر کریں تا حساب کے اندراج میں غلطی نہ ہو۔ مینیجر

احمدی مجاہدین کیلئے

درخواست دعا

(۱) مکرم موذی غلام رسول صاحب مبلغ ارجن ٹائن لنڈن میں بیمار ہیں۔ ان کا پاؤں پھیپھڑہ کا دہ دق سے ماؤف ہے (۲) مولوی عبدالخالق صاحب بنگالی (فرنچ گیانا) عرصہ سے علیل ہیں۔ احباب ان دونوں مجاہدین کی صحت کے لئے دردل سے دعا فرمائیں (۳) لیگوس مغربی افریقہ میں مخالفین نے ہمارے خلاف ایک مقدمہ دیر سے کھڑا کر رکھا ہے اور سماعت کی تاریخ ماہ حال کے آخری ایام میں مقرر ہوئی ہے احباب کامیابی کے لئے دعا فرمائیں

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تعلیم القرآن کلاس ۱۹۴۸-۴۷ء

احباب کی اطلاع کے لئے یہ اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ امسال تعلیم القرآن کلاس جس میں کہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے بہترین اساتذہ درس دیں گے مورخہ یکم رمضان المبارک یعنی ۲۰ مئی تا ۲۰ جون ۱۹۴۷ء سے شروع ہوگی۔ اور ایک ماہ تک جاری رہے گی۔ انشاء اللہ العزیز۔

قرآن کریم اور احادیث کا جامع مدلل اور بالتفسیر ترجمہ پڑھایا جائے گا۔ انتظام حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی خاص توجہ اور ارشاد سے ۱۹۴۶ء سے جاری ہوا ہے۔ اور اس میں یہ امر خاص طور پر ملحوظ رکھا گیا ہے۔ کہ ہر جگہ سے کم از کم سال بھر میں ایک نمائندہ ضرور اس میں شامل ہو۔ جو یہاں قادیان میں قرآن کریم کا ترجمہ پڑھے۔ اور واپس جا کر اپنی جماعت کے دوستوں کو پڑھائے

چونکہ وقت تھوڑا ہے۔ اس لئے تمام جماعتوں کو چاہیئے۔ کہ وہ فوراً اپنی اپنی جماعت میں سے کم از کم ایک نمائندہ منتخب کر کے مرکز میں (نظارت تعلیم و تربیت کو) اطلاع دیں۔ ایک سے زیادہ نمائندگان بھی شامل ہو سکتے ہیں۔ اور جہاں جماعتیں نہ ہوں وہاں سے افراد بھی تشریف لا کر اس میں شامل ہو سکتے ہیں۔

جماعتوں کے علاوہ جہاں جہاں مجالس خدام الاحمدیہ قائم ہیں۔ وہاں سے ہر مجلس اپنی طرف سے کم از کم ایک نمائندہ قرآن کریم سیکھنے کے لئے قادیان بھیجوانے کے لئے منتخب کر لے۔ اور اس نمائندہ کے نام سے بھی تعلیم مجلس مرکزیہ خدام الاحمدیہ قادیان کو اطلاع دی جائے

نمائندگان کے قیام اور رہائش کا انتظام سلسلہ عالیہ احمدیہ کی طرف سے ہوگا۔

ان ایام میں جب کہ دنیوی جاہ و جاہ کی طغیانیاں زوروں پر ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے کلام کی برکتیں حاصل کرنا اور ایسے مہینہ میں رمضان المبارک کے فیوض سے فائدہ اٹھانا ہر شائق دین کا اولین فرض ہے۔

نمائندگان جب قادیان تشریف لائیں۔ تو اپنی تعلیم و رہائش اور طعام کے سلسلے میں مجھ سے یا سیکرٹری صاحب بورڈنگ مدرسہ احمدیہ سے ملاقات فرمائیں۔

(سیکرٹری تعلیم القرآن کمیٹی قادیان)

دو باتیں

(۱) میں تحریک امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد کہ وکیل المال فورا گندم فراہم کی تحریک شروع کریں۔ آپ پڑھ چکے ہیں۔ فنڈ فراہم کا مطالبہ فوری اس لئے ہے۔ کہ رقوم فراہم کے لئے فی رقم آنے پر ہی خرید جا سکتا ہے۔ چاہیئے۔ کہ احباب اس ماہ کے اندر اندر اپنی اپنی شرح کے مطابق فہرستیں اور روپیہ ارسال فرما دیں۔ یعنی ہر گھر پیچھے ساڑھے گندم کے فرج کا ۱/۴ حصہ دے۔ اور بہری علاقہ کے فی صدی ۱۰ اپنی کل گندم کی پیداوار کا ۱/۴ حصہ دیں۔ اور وہ جن کو اللہ تعالیٰ نے زیادہ وسعت عطا فرمائی ہے۔ وہ اپنی توفیق کے مطابق امداد فراہم میں حصہ لیں

(۲) نیز تحریک جدید کے وہ مجاہد جنہوں نے ابھی تک دفتر اول کے تیرھویں سال کا چندہ یا دفتر دوم کے ساتویں سال کا چندہ ادا نہیں کیا وہ ماہ جون میں ہی اپنا وعدہ پورا کر لیں کیونکہ اس سال کی تیسری سہ ماہی جاری ہے۔ ایسا نہ ہو کہ وہ اپنا وعدہ پورا نہ کر سکیں۔ اور وقت نکل جائے۔ میں احباب توجہ فرما کر اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کریں (وکیل المال تحریک جدید)

سرمہ ممیرا خاص

چہ سرمہ نہایت مفید ہے۔ عینکوں اور نظر کی کمزوری چیپ وغیرہ آنے کے لئے نہایت ہی ذود اثر ہے۔ اور پھر کسی قسم کا ضرر اس سے نہیں۔ کثرت سے استعمال ہوتا ہے۔ اور تمام استعمال کرنے والے اس کے فائدے کی شہادت دیتے ہیں۔ آنکھوں کی بیماریوں کا اثر عام صحت پر بھی نہایت مضر پڑتا ہے۔ اور آنکھوں کی صحت کا خیال رکھنا دانائی کے اصول سے ہے۔ بہتر ہوتا ہے۔ کہ بیماری سے پہلے ہی آنکھوں کی صحت کا خیال کیا جائے۔ اس کی صحت میں بھی اچھے سرمے کا استعمال نہایت ضروری ہے ورنہ آنکھوں کی سی قیمتی چیز کو نقصان پہنچنے کا خطرہ ہوتا ہے۔ عربیت فی تولہ ۵

چہ حاشیہ دیکھیں حاشیہ ۱۲

ملنے کا پتہ

دواخانہ خدمت خلق قادیان

حیاتین

یہ گولیاں بہ منفعی کو دور کرتی ہیں۔ اور بھوک کو بڑھاتی ہیں۔ جن کو کھانا کھانے کے بعد اپھارہ۔ گڑگڑاہٹ۔ گرانی۔ متلی اور درد وغیرہ کی تکلیف رہتی ہے۔ ان گولیوں کے استعمال سے دور ہو جاتی ہے۔ جو لوگ دودھ اور گھی ہضم نہ کر سکتے ہوں۔ وہ ان گولیوں کے استعمال کے ساتھ دودھ اور گھی بتدریج استعمال کریں۔ تو چند ہی دنوں میں بہت سا دودھ اور گھی ہضم کر سکیں گے۔ بعض امراض معدہ کی خرابیوں کے باعث خدا تعالیٰ کی دی ہوئی نعمتوں سے محروم ہو کر زندگی کے لطف کو کھو دیتے ہیں۔ ہمارا دعویٰ ہے کہ "حیاتین" کا استعمال انہیں ایک نئی اور فرحت بخش زندگی سے بہرہ اندوز کر دے گا۔ یہ معدہ اور انتڑیوں کے امراض کے علاوہ پیٹ کے درد۔ ہیضہ۔ اسہال۔ قے اور پیچش کے لئے بھی بے حد مفید ہیں۔ یعنی کھانسی۔ نزلہ زکام۔ اور دمہ کو نافع ہیں۔ نقرس اور گنٹھیا کو بہت حد تک فائدہ دیتی ہیں۔ ان کی بڑی خوبی یہ ہے۔ کہ آہستہ آہستہ بدن کو مضبوط اور طاقت ور بناتی ہیں۔ ایک ماہ کا کورس ساٹھ گولیاں۔ قیمت تین روپے ۱۔

طبیہ عجائب گھر بہشتی مقبرہ قادیان

خط و کتابت کرتے وقت حیاتین نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

ذیابیطس کی نہایت مجرب اور مؤثر دوا طبیہ عجائب گھر قادیان سے طلب فرمائیں قیمت ایکیاہ کا کورس روپیہ

605

صحت کی ترقی قوم کی تعمیر ہے

آپ کی بیش بہا نعمت آپ کی آنکھیں

قیمت فی تولہ اڑھائی روپے — قیمت فی تولہ اڑھائی روپے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سرمہ مبارک

حضرت حکیم الامت مولانا نورالدینؓ کا مشہور و معروف نسخہ ہے۔ جو آپ ہمیشہ لکھا کرتے۔ دھند خارش۔ جالا۔ کمزوری نظر۔ آشوب چشم وغیرہ امراض میں مبتلا مریضوں کو استعمال کراتے تھے۔ مذکورہ امراض کے دفعیہ کے لئے بے حد مجرب ہے۔ سرمہ مبارک کے متعلق بہت سے سرٹیفکیٹ دواخانہ نورالدین میں موجود ہیں۔

جناب ڈاکٹر ملک ممتاز احمد خان صاحب
ڈینٹل سرجن اینڈ آپٹیشن قادیان

میں یہ تحریر کرنے میں خوشی محسوس کرتا ہوں۔ کہ میں نے آپ کے دواخانہ نورالدین کا سرمہ مبارک کئی مریضوں کو استعمال کروایا ہو کہ بفضلہ سے نہایت مفید ثابت ہوا۔ اور بہت دیر کی خراب آنکھیں سرمہ مبارک سے اچھی ہوگئیں۔ واقعی یہ سرمہ بہت مبارک ہے۔ الحمد للہ

خاکسار۔ ملک ممتاز احمد خان

جناب عبدالرحیم صاحب بھٹ بی۔ اے سٹوڈنٹ
امرسنگھ کالج سرینگر کشمیر

مجھے ناخونہ اور کنکروں کی تکلیف تھی۔ بورک ایسڈ استعمال کرتا تھا لیکن اس سے ایک دو دن کے لئے آرام رہتا تھا۔ مستقل فائدہ کی صورت نہ تھی۔ جلسہ سالانہ ۱۹۴۶ء کے موقعہ پر میں نے دواخانہ نورالدین قادیان کا تیار کردہ سرمہ مبارک دو تین روز آنکھوں میں لگایا۔ جس سے خدا کے فضل و کرم سے ناخونہ جاتا رہا۔ پھر میں نے سرمہ مبارک کا متواتر استعمال شروع کیا۔ جس سے میری آنکھیں بالکل صحت یاب ہوگئیں الحمد للہ

عبدالرحیم

ملنے کا پتہ:- دواخانہ نورالدینؓ قادیان

اکسیر اٹھرا

حضرت حکیم مولوی نورالدینؓ صاحب شاہی طبیب مہاراجگان جموں و کشمیر کو کون نہیں جانتا۔ جہاں آپ کو روحانی طبیب ہونے کے لحاظ سے کمال تھا۔ وہاں جسمانی طبابت میں بھی یکتا تھے۔ اٹھرا کی بیماری کا نسخہ آپ نے خاص تصرف الٰہی کے ماتحت رقم فرمایا۔ ہم نے یہ نسخہ "اکسیر اٹھرا" کے نام سے تیار کیا ہے۔ جو مستورات کو اولاد نہ ہوتی ہو یا اسقاط کی مرض میں مبتلا ہوں یا جن کے بچے چھوٹی عمر میں فوت ہو جاتے ہوں۔ انکے لئے اکسیر اٹھرا الاثانی دوا ہے۔ ہم دعوے سے کہتے ہیں کہ اسقدر اعلیٰ عمدہ اجزاء سے تیار شدہ گولیاں اتنی ارزاں قیمت پر کہیں سے نہ ملینگی۔ اولاد ایسی نعمت کے حصول کیلئے چند پیسے خرچ کرنے سے دریغ نہ کریں۔ قیمت مکمل کورس بیس روپے ۲۰ تولہ دو روپے

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

سپاری پاک

کثرت طمث زیادتی حیض نسیان ارحام و سفید رطوبت آنا اور ان کے خطرناک نتائج کے دفعیہ کے لئے اس سے بڑھ کر کوئی دوا نہیں۔ مستورات کی جوانی و تندرستی کی حقیقی محافظ ہے۔ قیمت فی پاؤ چھ روپے

طبیہ عجائب گھر رجسٹرڈ قادیان

خط و کتابت کرتے وقت چیٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیں ورنہ تعمیل نہ ہو سکیگی۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ضروری خبریں!

نئی دہلی ۷ رجون۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ مسٹر جناح اسی ماہ صوبہ سرحد کا دورہ کرنے کا ارادہ رکھتے ہیں۔ وہ ابھی تقریباً ایک ہفتہ دہلی ٹھیریں گے۔ اور دہلی کے حالات پر ہی ان کی تاریخ روانگی کا دارومدار ہے۔

نئی دہلی ۷ رجون۔ شرق اردن کے شاہ عبداللہ بن حسین نے مسٹر جناح صدر آل انڈیا مسلم لیگ کے نام ایک برقیہ روانہ کیا ہے۔ جس میں حصول پاکستان پر ہدیہ تبریک پیش کیا گیا ہے۔ تار میں کہا گیا ہے۔ "مجھے بھی اپنی مسرت وشادمانی میں شریک خیال کیجیے۔ میں آپ کی شاندار کامیابی پر مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ میری دعا ہے کہ پاکستان میں امن اور فارغ البالی کا دور دورہ رہے۔

دہلی ۷ رجون۔ آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عمل کا اجلاس مسٹر لیاقت علی خاں کی کوٹھی پر منعقد ہوا۔ یہ اجلاس ۲½ گھنٹے جاری رہا۔ اس اجلاس میں برطانوی اعلان کی تجاویز پر غور وخوض کیا گیا۔

جکارٹا ۷ رجون۔ انڈونیشیا کے وزیر اعظم ڈاکٹر سلطان شہریار نے ہندوستان میں انتقال اقتدار کے متعلق نئے برطانوی اعلان پر تبصرہ کرتے ہوئے یہ اعتماد ظاہر کیا ہے۔ کہ ہندوستان نے اپنے ڈیڈلاک پر عبور حاصل کر لیا ہے۔ اور وہ آئندہ اپنے تمام فیصلے نہایت پر امن ماحول میں کرے گا۔ ڈاکٹر شہریار نے کہا۔ "میری ذاتی رائے ہے۔ کہ اگر ہندوستانی زعماء صحیح معنوں میں محب وطن ثابت ہوئے۔ اور انہوں نے ہندوستان کو موجودہ غیر تسلی بخش حالات سے نکالنے کی جد وجہد کی تو برطانوی سکیم ہندوستان کو یقیناً ترقی کی شاہراہ پر گامزن کر دے گی خواہ ہندوستان متحد رہے یا اسے تقسیم کیا جائے۔

نئی دہلی ۷ رجون۔ وائسرائیگل لاج سے ایک سرکاری اعلان جاری کیا گیا ہے۔ جس میں بتایا گیا ہے۔ کہ آج وائسرائے نے سات ہندوستانی لیڈروں سے پھر ملاقات کی۔ جو تقریباً دو گھنٹے جاری رہی تقسیم ہند کے فیصلہ کی صورت میں جو ضروری قدم اٹھائے جائیں گے۔ ان پر آج مزید تبادلہ خیالات ہوا۔

نئی دہلی ۷ رجون۔ مرکزی حکومت کے ماتحت اس وقت کس قدر جائیداد املاک اور ادارے دہلی اور دوسرے صوبوں میں ہیں۔ پاکستان اور ہندوستان میں ان کی تقسیم کے لئے ایک کمیٹی مقرر کر دی گئی ہے۔ یہ کمیٹی چار ارکان اور ایک صدر پر مشتمل ہوگی کانگرس کی خواہش وکوشش یہ تھی۔ کہ اس کمیٹی میں کانگرس کے ۳ اور لیگ کے صرف دو ممبر ہوں۔ مگر مسٹر جناح نے اس پر اصرار کیا۔ کہ کمیٹی میں لیگ اور کانگرس کے ممبروں کی تعداد مساوی ہو۔ اور بالآخر کانگرس کو جھکنا پڑا اور مساوات تناسب کا اصول مان لیا گیا۔ خیال کیا جاتا ہے کہ مسٹر جناح۔ مسٹر لیاقت علی پنڈت نہرو اور مسٹر پٹیل اس کمیٹی کے ممبر ہوں گے۔ دونوں نوآبادیاتی حکومتوں کو اختیارات سونپنے کی تجویز کو عملی جامہ پہنانے کے لئے بھی ایک کمیٹی مقرر کی جائے گی۔ جس میں لیگ اور کانگرس کے نمائندے شامل ہوں گے۔ اس کمیٹی کے صدر خود وائسرائے ہوں گے۔ اور اس کے ماتحت بہت سی کمیٹیاں ہونگی۔

نئی دہلی ۷ رجون۔ آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عاملہ نے آج ایک قرارداد منظور کی ہے۔ جس میں کہا گیا ہے کہ ۱۰ رجون کو تمام عالم اسلام میں یوم فلسطین منایا جا رہا ہے۔ لہذا آل انڈیا مسلم لیگ کی مجلس عاملہ تمام اسلامیان ہند کو ہدایت کرتی ہے۔ کہ وہ بھی یہ دن منائیں۔ چونکہ ملک کے فسادات کے باعث ہندوستان کے مختلف حصوں میں جلسوں اور جلوسوں پر پابندیاں عائد ہیں۔ لہذا مجلس عاملہ ہدایت کرتی ہے۔ کہ اس دن کوئی جلسہ نہ کیا جائے۔ نہ ہی جلوس نکالے جائیں۔ اسی دن مساجد میں اعراب فلسطین کی کامیابی کے لئے خدا کے حضور میں دعائیں مانگی جائیں۔

نئی دہلی ۷ رجون۔ اس امر کی تصدیق ہو گئی ہے کہ نواب بھوپال نے اقتدار ختم ہونے کے بعد اپنی ریاست کو آزاد اور خود مختار کر دینے کا فیصلہ کر دیا ہے۔ ممکن ہے دوسری ریاستیں مثلاً حیدرآباد۔ میسور۔ ٹراونکور اندور اور کشمیر وغیرہ بھی اسی مثال کی تقلید کریں۔

کلکتہ ۷ رجون۔ وائسرائے ہند نے تازہ برطانوی سکیم کے مطابق گورنر بنگال کے نام ہدایات جاری کر دی ہے۔ کہ وہ تقسیم بنگال کے سلسلہ میں ضروری انتظامات کریں۔ معلوم ہوا ہے۔ کہ گورنر بنگال جون کے تیسرے ہفتہ میں بنگال کی لیجسلیٹو اسمبلی کا اجلاس طلب کریں گے۔

کانپور ۷ رجون۔ آل انڈیا فارورڈ بلاک کے نائب صدر مسٹر کے۔ این جوگلیکر کل گورکھپور جاتے ہوئے کانپور سے گذرے۔ آپ نے حکومت برطانیہ کے ہندوستان کے بارے میں تازہ پلان کے متعلق اظہار رائے کرتے ہوئے کہا۔ "یہ سکیم کانگرس کے تصورات کے منافی اور اس کے نصب العین کی شکست ہے"۔

نئی دہلی ۷ رجون۔ ریاست ٹراونکور کے دیوان سر سی پی راما سوامی آئر نے کل سہ پہر بمبئی جانے سے قبل ایک انٹرویو میں کہا۔ "انتقال اقتدار اور ریاستوں پر سے حکومت برطانیہ کے اقتدار اعلیٰ کے رفع ہو جانے کے بعد ریاست ٹراونکور اپنی خودمختاری اور آزادی کا اعلان کر دیگی۔ آزادی کے بعد ہم ہندوستان کے بقیہ حصوں سے خوشگوار تعلقات استوار کریں گے۔ برطانیہ کا ٹراونکور پر تسلط اس لئے قائم نہیں تھا۔ کہ اس نے ٹراونکور کو میدان جنگ میں جیتا تھا۔ بلکہ ہم نے صرف دوستانہ معاہدوں کے ذریعہ رضا کارانہ طور پر ہی حکومت برطانیہ سے تعلقات وابستہ کئے تھے۔

لدھیانہ ۷ رجون۔ سردار منگل سنگھ ایم۔ ایل۔ اے (مرکزی) نے انتقال اقتدار کے متعلق برطانیہ کی نئی سکیم پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے۔ کہ پنجاب کی تقسیم سے سکھوں کی بیچینی کا خاتمہ نہ ہو گیا ہے۔ اور اس طرح سکھوں کو شدید نقصان پہنچا ہے۔

لاہور ۷ رجون۔ آج صبح لاہور کے ایک مشہور ایڈووکیٹ کو مال روڈ پر چھرے سے مجروح کر دیا گیا۔ جبکہ وہ ایک مقامی مجسٹریٹ کے ہمراہ لارنس باغ میں سیر کرنے کے بعد واپس آ رہے تھے۔

نئی دہلی ۷ رجون۔ حکومت برطانیہ کی تازہ تجاویز سکھوں کے لئے انتہائی مایوس کن ہیں۔ سکھوں کا اہل الرائے طبقہ شدت سے یہ محسوس کر رہا ہے۔ کہ ان کے کم فہم لیڈروں نے ہندو کانگرس کے ہاتھوں میں کٹھ پتلی بن کر یہ ناگفتہ بہ حالت پیدا کر دی ہے۔ ان حلقوں کی رائے ہے کہ وہ اب محسوس کرنے لگے ہیں۔ کہ سکھ قوم کے مفاد کا اگر کسی اور قوم یا فرقہ کے مفاد سے اشتراک ہو سکتا ہے۔ تو وہ صرف مسلمان ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ مسلمان اور سکھ پنجاب میں ہمیشہ اچھے ہمسائیوں کی طرح رہتے آئے ہیں۔ دونوں قومیں زراعت پیشہ اور جنگجو ہیں۔ دونوں نے متعدد لڑائیاں شانہ بشانہ لڑی ہیں۔ اور دونوں سماجی اقتصادی اور تمدنی رشتوں سے جڑی ہوئی ہیں۔

امرتسر ۷ رجون۔ آج امرتسر کے مختلف حصوں میں چار بم پھٹے۔ جس کے بعد شہر کی صورت حال کشیدہ ہو گئی۔ بم پھٹنے سے کوئی نقصان نہیں ہوا۔ شام تک نو مقامات پر آگ لگائی جا چکی تھی۔

نئی دہلی ۷ رجون۔ آل انڈیا اینگلو انڈین ایسوسی ایشن کے صدر مسٹر فرینک اینتونی نے ایک بیان میں کہا ہے۔ کہ ننانوے فی صدی اینگلو انڈین ہندوستان میں رہیں گے۔ پاکستان میں اینگلو انڈین فرقہ کے بہت کم لوگ آباد ہیں۔ آپ نے امید ظاہر کی ہے۔ کہ کانگرس اینگلو انڈین فرقہ کے مفاد کا خاص خیال رکھے گی۔

نئی دہلی ۷ رجون۔ ایک سرکاری اعلان میں بتایا گیا ہے۔ کہ حکومت ہند نے فوجوں کی تنخواہوں کے نئے قواعد مرتب کر لئے ہیں۔ اکاؤنٹنٹس کے احکام اور دوسرے احکام ضروری ہدایات پر غور وخوض کر رہے ہیں۔ توقع کی جاتی ہے۔ کہ جون کے تیسرے ہفتہ میں تنخواہوں کے نئے قواعد شائع کر دئے جائیں گے۔

شیلانگ ۷ رجون۔ معلوم ہوا ہے کہ جونہی آسام مسلم لیگ کی مجلس عاملہ کی طرف سے سول نافرمانی کی تحریک واپس لینے کا باقاعدہ اعلان کر دیا جائیگا۔ صوبہ کے تمام مسلم لیگی اسیر اور نظر بند رہا کر دیئے جائیں گے۔ اس وقت

(باقی صفحہ ۷ کالم ۳ پر ملاحظہ فرمائیں)